

سوال

(Q5) قبیلین علیہ السلام کی زیارت

جواب

م السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میت سے قبر میں جب یہ سوال (کیا بناتے تھے؟) کے متعلق کیا کتا ہے؟ تو کیا رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی صورت وہاں میت کو دکھائی جاتی ہے یا آپ خود تشریف لاتے ہیں؟ بعض لوگ کہ اس حدیث میں خدا اسم اشارہ قریب کے لیے ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ آپ وہاں موجود ہوئے

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام على رسول الله، أما بعد!

اس دارفانی سے اپنا وقت متزہ ختم کر کے قبر کی آغوش میں پہنچتا ہے تو اس سے معجز تکمیر جو سوالات کرتے ہیں ان میں سے ایک سوال نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق بھی ہوتا ہے گناہ (اللہم کفہ تفتون فی هذا الزلزل) تو اس مرد سے کے متعلق کیا کتا ہے؟ اگر آدمی ایمان دار ہو تو وہ اس کا صحیح حدیث میں

ل:

۲۳/۱۵:

ع:

-

۳۳-۱/۵۱:

بیت المقدس صحیحہ۔

ن/۳۱ مسلم ۹۴/۱ پر مروی ہے کہ ہر قہل روم نے بیت المقدس میں جب سیدنا ابوسفیان رضی اللہ عنہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق پوچھا تو کہا کہ:

تم میں سے اس آدمی کے نسبی لحاظ سے کون زیادہ قریب ہے؟

اسی طرح اس روایت میں آتا ہے کہ اس نے کہا بیت المقدس میں جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق گھنٹو بونی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے ((عذرا)) کا لفظ استعمال کیا گیا۔

پتھاد

ل:

”تم تمہارے پاس اس آدمی سے جو کراتے ہیں۔“ (بخاری ۳۴۸/۱)

ما:

”تو اس وادی کی طرف سوار ہو کر مجھے اس آدمی کے بارے میں معلومات فراہم کر۔“ (بخاری ۲۳۱/۱ مسلم ۲۹۴/۱)

اس قسم کی کئی آئمہ کتب احادیث میں موجود ہیں کہ خدا اسم اشارہ کو بعبہ اور حضور ذہبی کے لئے استعمال کیا گیا ہے۔

اسی طرح جو قبر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق سوال کیا جاتا ہے اور اس میں لفظ عذرا مستعمل ہے وہ بھی حضور ذہبی کے لئے ہے جیسا کہ اوپر حافظ ابن حجر عسقلانی رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے گزر چکا ہے۔

عذرا عندی واللہ اعلم بالصواب

آپ کے مسائل اور ان کا حل

1۴

محدث فتویٰ